Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ ۱۰ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ ضعف ابھی چل رہا ہے۔
کل شام سر درد کی تکلیف زیادہ ہو گئی تھی"۔

احباب جماعت رمضان المبارک کے موجودہ ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے اور حضور کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

"امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح جرمنی کے باشندوں کو اسلام کیطرف لانا چاہتے ہیں"

"روئے زمین پر حقیقی اسلام کے حق میں ایک نئے انقلاب کی ابتداء ہو چکی ہے"

فرانکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کا وہاں کے ایک نامور اخبار میں تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے حالیہ سفر یورپ کے دوران ۲۲ اگست ۱۹۷۳ء کو ہالینڈ سے مغربی جرمنی کے شہر فرانکفورٹ تشریف لے گئے تھے جہاں حضور نے ۲۳ اگست کو مسجد نور میں ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ حضور کی اس پریس کانفرنس کی جو خبر وہاں کے مشہور اخبار Frankfurter Neue Presse نے اپنے ۲۵ اگست کے شمارہ میں مندرجہ بالا دُہرے عنوان کے تحت شائع کی اس کا اردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

"حقیقی اسلام کے ذریعہ کسی جبر و اکراہ کے بغیر عالمی سطح پر رونما ہونے والے چوتھے انقلاب کی بنیاد رکھی جا چکی ہے"۔

اس امر کا انکشاف سفید ریش بزرگ عالم دین اور جماعت احمدیہ کے خلیفۃ المسیح حضرت مرزا ناصر احمد نے اُس وقت کیا جب آپ فرانکفورٹ میں اپنی تشریف آوری کے موقع پر بابن ہوزر لینڈ شاہراہ پر تعمیر شدہ ایک چھوٹی سی مسجد کے ہال کے اندر اخباری نمائندوں سے خطاب فرما رہے تھے۔ یہ سب اخبار نویس طفلان مکتب کی طرح ہمہ تن گوش بنے آپ کے ارشادات سننے میں محو تھے۔ ۱۸۸۹ء میں قائم ہونیوالی جماعت احمدیہ جس کے موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد ہیں کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ حقیقی اسلام کی علمبردار ہے۔

جماعت احمدیہ کے تیسرے خلیفہ آکسفورڈ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل ہیں قرآن کریم کو آپ نے لفظ بلفظ حفظ کیا ہوا ہے اسی بنا پر آپ حافظ کہلاتے ہیں مزید برآں اینجلز، مارکس، لینن، سٹالن اور ماؤ کی کتب آپ نے پڑھی ہوئی ہیں۔ پھر عہد نامہ قدیم و جدید کا بھی آپ نے گہری نظر سے مطالعہ کیا ہوا ہے۔ آپ کو اپنے سامعین کو اپنی قوت بیان کے ذریعہ اپنی طرف متوجہ رکھنے میں خاصی دسترس حاصل ہے۔

دلوں کو فتح کرنے کا کام

۱۹۷۳ء کے موجودہ موسم گرما میں غیر متوقع طور پر جرمنی میں کچھ ایسی ہی حدت پیدا ہوئی ہے جیسا کہ خود حضرت امام جماعت احمدیہ کے وطن یعنی پاکستان میں بالعموم ہوتی ہے۔ آپ اس امر سے باخبر نہیں تھے کہ جرمنی میں بھی ایسی گرمی پڑ سکتی ہے۔ آپ نے اخبار نویسوں کو مخاطب کرتے ہوئے اپنا ایک خواب سنایا جو آپ نے ۱۹۴۵ء میں جنگ عظیم دوم کے معاً بعد دیکھا تھا اور جو آپ کی توقعات کو پورا کرنے والا تھا اور وہ یہ کہ ایک وقت آئے گا کہ جرمن قوم بھی قرآن کریم کے سلامتی کے پیغام کو قبول کر لے گی۔ آپ نے اپنی اس توقع کے بارہ میں مسکراتے ہوئے فرمایا "یہ کیفیت خود خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے کسی صحیفہ میں یہ بات لکھی ہوئی نہیں ہے"۔ خلیفۃ المسیح نے جس چوتھے عالمی انقلاب کی نشاندہی فرمائی ہے اس کے بارہ میں آپ نے بتایا کہ یہ انقلاب ایمان اور یقین کامل کی قوت کی بدولت رونما ہو گا۔ آپ نے فرمایا اس کے عملی ظہور کے لئے ہم انسانوں کے دل جیتنے ہیں اور پھر انہیں ایسے حالات مہیا کریں گے کہ جن کے زیر اثر ان کے فطری قویٰ کی از خود نشوونما ہو گی۔ فطری قویٰ کے نشوو ارتقاء کے ذریعہ ان میں ایسا ولولہ پیدا کیا جائے گا کہ وہ اپنی دولت کو ذاتی اغراض کے لئے استعمال کرنے کی بجائے بنی نوع انسان کی بہبود کے لئے بخوشی خرچ کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

آنے والے ادوار

خلیفۃ المسیح نے اس امر سے اتفاق کیا کہ بنیادی طور پر حقیقی اسلام اور عیسائیت وغیرہ مذاہب میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ روح اور مغز ان مذاہب کا ایک ہی ہے لیکن حقیقی اسلام تمام صداقتوں کا جامع اور تفصیلی رہنمائی کے اعتبار سے ہر طرح کامل و مکمل دین ہے آپ نے بتایا دنیا میں اشاعت نظریات کے معاملے میں اکثر جبر کا استعمال ہوتا رہا ہے تاہم اب بنی نوع انسان شعور و آگاہی کے اعتبار سے ترقی کے ایک نئے اعلیٰ و ارفع دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ موجودہ دور کی ایک الجھن اور مخمصہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا تباہی کی قوتوں نے بے لگام ہو کر گزشتہ سالوں میں کم و بیش ۱۵ لاکھ ۲ ملین مارک کی بازی لگائی ہے۔ اب صورت یہ ہے کہ اگر اسکے نتیجہ میں حاصل ہونیوالی توانائی کو استعمال کیا جائے تو انسانیت تباہ ہوئے بغیر نہیں رہتی اور اگر استعمال نہ کیا جائے تو اس توانائی کا حصول بے مقصد ٹھہرتا ہے نتیجہ ظاہر ہے کہ ان دونوں صورتوں میں اتنی عظیم دولت کا ضیاع اظہر من الشمس ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

آنیوالے چوتھے انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے جو انسانی صلاحیتوں اور استعدادوں کے صحیح نشوونما کا ضامن ہو گا۔ آپ نے بتایا کہ احیاء اسلام کی تحریک بیشتر دنیا میں کامیابی سے اپنے قدم جما چکی ہے اور خود جرمنی میں قریباً دو سو جرمن باشندے اس تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔ آپ نے اس انقلاب کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے بعض پروگراموں پر بھی روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ عنقریب قرآن مجید کی اشاعت کی غرض سے ایک جدید پریس قائم کیا جائے گا اور قرآن مجید کے دنیا کی مختلف زبانوں میں تراجم شائع کرنے کے انتظامات کئے جائیں گے۔ آپ نے بتایا کہ ان پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے روپیہ اُن چندوں سے آتا ہے جو جماعت احمدیہ کے افراد اپنی آمدنی کے دسویں یا سولہویں حصہ کی صورت میں باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ جماعت احمدیہ نے حال ہی میں افریقہ میں [illegible] طبی مراکز اور ۲۰ بیس اعلیٰ تعلیم کے مدارس قائم کئے ہیں آئندہ سالوں میں انکی تعداد علی الترتیب ۵۰ پچاس اور ۱۰۰ کر دی جائے گی۔ مجموعی طور پر دنیا میں جماعت کے ممبران کی تعداد ایک کروڑ کے لگ بھگ ہے۔

محبت کی طاقت

حضرت مرزا ناصر احمد نے بتایا کہ ہم اپنے مخالفین کو محبت کی طاقت کے ساتھ مغلوب کریں گے۔ ہم اس مقصد کے حصول کی خاطر اپنے آپکو تکلیف میں ڈالیں گے بجائے اس کے کہ دوسروں کو تکلیف پہنچائیں۔

جب مسجد کے عقب میں باغ کے اندر قالینوں کے فرش پر چاء نوشی کا مرحلہ آیا تو حضرت خلیفۃ المسیح نے مزید کچھ کہنے کے سلسلہ میں زیادہ انتظار نہ کرایا اور صرف اتنا فرمایا۔۔۔ "چاہیئے کہ انسان جب بھوک لگے تو کھائے اور سیر ہونے سے پہلے پہلے ہاتھ کھینچ لے، غذا کا یہ بہترین اصول ہے"۔

(Frankfurter Neue Presse
25, August 1973)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰؍ماہ اخاء ۱۳۵۲ ہش

فلسطین کا مسلمانوں کو واپس ملنا بہر حال مقدّر ہے

یہودیوں کا (جنہیں خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں مغضوب علیہ اور ملعون قرار دیا ہے) سرزمین فلسطین پر دوبارہ قبضہ کرنا اور وہاں یہودی مملکت "اسرائیل" کا قائم ہونا اس زمانہ کا ایک انتہائی اندوہناک واقعہ ہے تاہم بائیبل میں بھی اور قرآن مجید میں بھی واضح طور پر یہ پیشگوئی موجود ہے کہ یہود نامسعود کا ارضِ مقدس پر یہ قبضہ محض عارضی ہوگا اور یہ سرزمین مسلمانوں کو پھر ملے گی اور جب ملے گی تو دائمی طور پر انہیں کے قبضہ میں رہے گی کیونکہ خدا تعالیٰ کا یہ اٹل فیصلہ ہے کہ:-

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ (الانبیاء آیات ۱۰۶ تا ۱۰۸)

اور ہم نے زبور میں کچھ نصیحتیں کرنے کے بعد یہ لکھ چھوڑا ہے کہ ارض (مقدس) کے (اصل) وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ اس میں ایک پیغام ہے اُس قوم کے لئے جو عبادت گزار ہے (یعنی مسلمانوں کیلئے جنہیں ارضِ مقدس کا وارث قرار دیا جائے گا) اور ہم نے (اے رسول!) تجھے دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تفسیر کبیر جلد چہارم میں سورۃ الانبیاء کی ان آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فلسطین پر مسلمانوں کے دوبارہ قبضہ سے متعلق بائیبل اور قرآن مجید کی پیشگوئیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور ثابت فرمایا ہے کہ اس زمانہ میں بڑی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے یہودیوں کا دنیا کے کونہ کونہ سے فلسطین میں ایک دفعہ پھر آ جمع ہونا اور مملکت اسرائیل کا معرض وجود میں آنا محض عارضی چیز ہے۔ یہودیوں کی یہ نام نہاد مملکت مٹے گی اور فلسطین کی سرزمین مسلمانوں کو واپس مل کر رہے گی۔ دُنیا کی بڑی طاقتیں اگر اس نام نہاد یہودی مملکت کو بچانے اور قائم رکھنے میں اپنا پورا زور بھی صرف کر دیں تو وہ اسے قائم رکھنے اور دوام بخشنے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گی۔ یہ مملکت مٹے گی اور مٹ کر رہے گی، فلسطین پر مسلمان پھر قابض ہوں گے اور یہ سرزمین انہیں دوبارہ مل کر رہے گی۔ چنانچہ آپؓ نے نہایت زوردار الفاظ میں رقم فرمایا:-

”(سرزمین فلسطین پر) عارضی طور پر قبضہ پہلے بھی دو دفعہ نکل چکا ہے اور عارضی طور پر اب بھی نکلا ہے۔ اور جب ہم کہتے ہیں "عارضی طور پر" تو لازماً اس کے معنے یہ ہیں کہ پھر مسلمان فلسطین میں جائیں گے اور بادشاہ ہوں گے اور لازماً اس کے یہ معنے ہیں کہ پھر یہودی وہاں سے نکالے جائیں گے، اور لازماً اس کے یہ معنے ہیں کہ یہ سارا انتظام جس کو یو، این، او کی مدد سے اور امریکہ کی مدد سے قائم کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے گا کہ وہ اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں اور پھر اس جگہ پر مسلمانوں کو لا کر بسائیں۔

دیکھو حدیثوں میں بھی یہ پیشگوئی آتی ہے۔ حدیثوں میں یہ ذکر ہے کہ فلسطین کے علاقہ میں اسلامی لشکر آئیگا اور یہودی اس سے بھاگ کر پتھروں کے پیچھے چھپ جائیں گے اور جب کوئی مسلمان سپاہی کسی پتھر کے پاس سے گزرے گا تو وہ پتھر کہیگا کہ اے مسلمان خدا کے سپاہی! میرے پیچھے ایک یہودی کافر چھپا ہوا ہے اس کو مارو — جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی تھی اُس وقت کسی یہودی کا فلسطین میں نام و نشان بھی نہیں تھا۔ پس اس حدیث سے صاف پتہ لگتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیشگوئی فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں یہودی اس ملک پر قابض ہوں گے مگر پھر خدا مسلمانوں کو غلبہ دے گا اور اسلامی لشکر اس ملک میں داخل ہونگے اور یہودیوں کو چُن چُن کر چٹانوں کے پیچھے ماریں گے۔

پس عارضی میں اس لئے کہتا ہوں کہ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ کا حکم موجود ہے۔ مستقل طور پر تو فلسطین (کی سرزمین) عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ کے ہاتھ میں رہنی ہے۔ سو خدا تعالیٰ کے عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے لوگ لازماً اس ملک میں جائیں گے۔ نہ امریکہ کے ایٹم بم کچھ کر سکتے ہیں نہ ایچ۔ بم (ہائیڈروجن بم) کچھ کر سکتے ہیں، نہ روس کی مدد کچھ کر سکتی ہے۔ یہ خدا کی تقدیر ہے، یہ تو ہو کر رہنی ہے، چاہے دُنیا کتنا زور لگا لے۔“

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۵۷۶)

پس فلسطین کا مسلمانوں کو واپس ملنا بہر حال مقدر ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس خدائی فیصلہ کو بدل نہیں سکتی۔ اب جبکہ اسرائیل نے ۱۹۶۷ء میں عرب علاقوں پر طاقت کے بل پر قبضہ جمانے کے بعد اپنی مسلسل ہٹ دھرمی کے نتیجہ میں عرب علاقوں کے ساتھ از سرِ نو جنگ کا اب پھر آغاز کر دیا ہے اور مصر اور شام کی فوجیں اس سے نبرد آزما ہیں اور اس کی فوجوں کی یلغار کو روک کر اسے پیچھے دھکیلتی چلی جا رہی ہیں اور ایک بہت سا علاقہ انہوں نے آزاد بھی کرا لیا ہے، روئے زمین کے تمام مسلمانوں کا بالعموم اور عربوں کا بالخصوص یہ فرض ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہوں اور اس کے حضور درد و الحاح سے یہ دعائیں کریں کہ وہ اپنے فضل سے عرب فوجوں کو ہمت اور طاقت عطا فرمائے اور انہیں فتح و نصرت سے ہمکنار کر کے ارض مقدس کی واپسی سے متعلق اپنا وعدہ پورا فرمائے کیونکہ وعدہ عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ اور عابدوں کے ساتھ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو حقیقی طور پر نیکیاں بجالانے اور اس کے عبادت گزار بندے بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنا وعدہ پورا فرما کر فلسطین کو پھر مسلمانوں کے زیر نگین کر دے اور اس سرزمین کے یہود سے پاک ہونے کے بعد یہ ہمیشہ ہی عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ سے آباد رہے۔ آمین اللّٰھم آمین

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ نوٹ فرمالیں

تمام امراء اضلاع، امراء مقامی اور صدر صاحبان خود بھی نوٹ فرمالیں اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ہر ایسے وعدہ کنندہ کو جن کا وعدہ ابھی تک سو فیصد پورا نہیں ہوا یہ پیغام پہنچا دیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

”جن کے ذمہ بقائے ہیں وہ اپنے بقائے ۲۰ دسمبر سے پہلے پہلے بہر حال ادا کر دیں۔ کیونکہ ۲۰ دسمبر کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔ اور کھاتے بند کر دئے جائیں گے۔ پھر خاص اس مد میں رقوم ادا کر کے خدائی افضال کو جذب کرنے کا اور کوئی موقع باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ مزید مہلت دینا بوجوہ ممکن نہیں ہے۔“

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی سالانہ کنونشن

ملک کے طول و عرض سے فدایان احمدیت کی شرکت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز پیغام

علمی اور تربیتی تقاریر

از مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری مبلغ امریکہ

اجلاس دوئم

کھانے اور نماز ظہر و عصر کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت برادرم عبداللہ شریف بجی صاحب شروع ہوا یہ دوست یوروبنٹ کو ترک کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں اور اخلاص اور ایثار میں اپنی مثال آپ ہیں۔

تلاوت قرآن کریم محمد ادریس بھٹی صاحب نے کی اور نظم کینیڈا سے آئے ہوئے ایک دوست شفیق احمد صاحب بٹ نے پڑھی اس کے بعد برادرم شبیر صاحب آف نیوہاورک نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات پر تقریر کی اور برادرم جمیل الرحمان صاحب نے "مسیح خدا نہیں بلکہ خدا کے ایک نبی تھے" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا اور حضرت مسیح کی الوہیت کا ابطال کیا۔

اس کے بعد برادرم بلال عبدالسلام صاحب نے "اسلام امن کا مذہب ہے" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور برادرم حسن حکیم صاحب نے مغربی افریقہ میں .....

جماعت احمدیہ کی ترقی اور کام سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ آپ گزشتہ سال نائیجیریا اور غانا گئے تھے۔ وہاں آپکو بچشم خود ان مشنوں کے حالات کو دیکھنے کا موقع ملا تھا۔ لہذا آپ نے ان ہر دو مشنوں کی تبلیغی اور تعلیمی مساعی کا ذکر کیا جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔

ذیلی تنظیموں کے خصوصی اجلاس

پانچ بجے کے بعد خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے الگ الگ اجلاس ہوئے جو شام تک جاری رہے۔ اور ہر ایک تنظیم نے اپنی گزشتہ سال کی کارگزاری کا جائزہ لیا اور آئندہ سال کے لئے لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ خدام الاحمدیہ نے اپنے آئندہ سال کے لئے نیشنل قائد کا بھی انتخاب کیا۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس میں مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ نے اپنے خطاب میں احمدی مستورات کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور انہیں آئندہ نسل کی تربیت اور اصلاح پر زیادہ زور دار تلقین کی۔

زائن شہر کو روانگی

اس روز شام چھ بجے مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب ابن محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی دعوت پر ہم لوگ زائن (Zion) شہر دیکھنے گئے جو وہاں سے کوئی بیس تیس میل دور تھا۔ اس قافلہ میں مندرجہ ذیل اصحاب شامل تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مع بیگم صاحبہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ انچارج مبلغ امریکہ۔ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ ڈیٹن خاکسار مکرم ڈاکٹر ماجد علی صاحب مع اہلیہ صاحبہ کینیڈا سے مکرم مشتاق مرزا صاحب مع فیملی۔ مکرم محمد مصطفیٰ ثابت صاحب مصری۔ مکرم ملک کریم ظفر صاحب ابن مولوی ظہور حسین صاحب اور مکرم عنایت اللہ صاحب منگلا۔

احمدیت کی تاریخ میں زائن شہر کو ایک اہمیت حاصل ہے۔ یہ وہی شہر ہے جسے ۱۹۰۱ء میں دشمن اسلام جان الیگزنڈر ڈوئی نے آباد کیا تھا۔ ڈوئی اپنی شان و شوکت اور رعب و دبدبہ کی وجہ سے کسی کو خاطر میں نہیں لاتا تھا اور اپنے آپ کو مسیح کے رسول کے طور پر پیش کرتا تھا اور ایلیا ہونے کا بھی مدعی تھا اس کا دعویٰ تھا کہ اس کے ذریعہ سے اسلام نعوذ باللہ دنیا سے کلیتہً مٹ جائے گا اور صلیب دنیا پر غالب آجائے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب اس کی دشمن اسلام تقاریر اور تحریرات کا علم حاصل ہوا تو آپ نے اسے مباہلہ کے لئے بلایا تاکہ خدائی فیصلہ کے مطابق جھوٹا سچے کی زندگی میں ہلاک ہو اور اس طرح سے اسلام اور عیسائیت میں سے سچے مذہب کی شناخت ہو سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسے یہ واضح کر دیا کہ اگر وہ ایسی باتوں سے باز نہ آیا تو اسلام کا خدا اسے نیست و نابود کر دے گا اور اس دنیا میں اس کا نام لیوا تک باقی نہ رہے گا مگر وہ شخص اپنی جاہ و حشمت کے نشہ میں تھا اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتوں پہ کان نہ دھرا اور آپ کے انذار کی پرواہ نہ کرتے ہوئے استکبار میں وہ یہاں تک کہہ گیا کہ لوگ مجھ سے ہندوستان میں پیدا ہونے والے جھوٹے مسیح کے بارہ میں پوچھتے ہیں کیا ایسے کیڑوں اور مچھروں کی کیا پرواہ کرتا ہوں اگر میں ان پر اپنا پاؤں رکھ دوں تو انہیں روند ڈالوں مگر اسے کیا علم تھا کہ وہ کس کو للکار رہا تھا وہ تو خدا تعالیٰ کا ایک شیر تھا جسے للکارنا اچھا نہیں تھا۔ مگر ڈوئی باز نہ آیا آخر خدائی غیرت نے جوش مارا اور اسکے مسیح کی بات پوری ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے ڈوئی کی شان و شوکت جاتی رہی اس پر فالج کا حملہ ہوا اس کے مرید اس سے الگ ہو گئے اور اس کی زندگی میں ہی لوگوں نے ایک اور شخص کو لیڈر بنا لیا حتیٰ کہ اس کے بیوی اور بچے بھی اسے چھوڑ گئے بد اخلاقی کی وجہ سے اس سے چھوڑ گئے اور آخر وہ نہایت حسرت و یاس اور ذلت و رسوائی کی موت مر کر دنیائے فانی سے رخصت ہوا

آج اس شہر میں جو اس نے اسلام کو مٹانے کے لئے آباد کیا تھا کوئی اسے جانتا بھی نہیں۔ نئی نسل کو تو اس کے نام تک سے علم نہیں بعض بوڑھے اس کے نام سے واقف ہیں اور ان سے جب اس کے بارہ میں پوچھا جائے تو کہتے ہیں ہاں وہ اچھا شخص تھا مگر آخری عمر میں اس نے بے وقوفی میں نبی اور ایلیا وغیرہ ہونے کا دعویٰ کر دیا تھا ہم اس شہر کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے جا رہے تھے تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے اس عظیم الشان معجزہ کو بچشم خود ملاحظہ کر سکیں۔

وہاں پہنچکر ہم مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب کے مکان پر گئے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے دوسرے دو صاحبزادگان فلاح الدین صاحب اور بشیر الدین صاحب بھی موجود تھے وہاں سے ہم سب پہلے ڈوئی کے مکان پر گئے یہ دو منزلہ مکان جو اب بالکل ویرانے کی سی حالت میں ہے اس وقت بند تھا۔ اندر سے دیکھا نہ جا سکا۔ اب یہ مکان شہر کی ملکیت ہے اور اس میں سنا ہے کہ ڈوئی کی بعض اشیاء ہیں اور مزید اکٹھی کر کے اس میں رکھی جائیں گی۔ تاکہ آنے والے اسے بطور یادگار دیکھ سکیں۔

اس کے بعد ہم وہ ہوٹل دیکھنے گئے جو اس نے اپنے مہمانوں کے لئے تیار کیا تھا اور جس کا نام اس نے Elijah Hospital رکھا تھا اب وہ بھی حکومت کے قبضہ میں ہے اور اس کا نام Zion Hotel رکھ دیا گیا ہے۔ اس میں اب حکومت کی طرف سے بوڑھے اور معذور لوگوں کی رہائش کا انتظام ہے اور حکومت کی طرف سے ان کی دیکھ بھال ہوتی ہے یہ ایک بہت بڑی دو منزلہ لکڑی کی عمارت ہے جس میں سینکڑوں مہمان بیک وقت ٹھہر سکتے تھے۔

وہاں سے ہم اس کی قبر پہ گئے۔ جو ایک عام قبرستان کے کونے میں ہے اس کا ظاہری نشان کوئی نہیں۔ صرف ایک پتھر پہ اس کا نام لکھا ہوا ہے وہ بھی صرف چند سال قبل لکھا گیا ورنہ اس سے قبل تو قبر کا کوئی نشان نہ تھا۔

یہ حالت اس شخص کی ہوئی جس کا ایلیا ہونے کا دعویٰ تھا اور جو اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے خواب دیکھ رہا تھا مگر خدا تعالیٰ کے مسیح کے مقابل پہ آکر خدائی قہر کا نشانہ بنا اور اسلام اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کی صداقت کا ایک زندہ اور تابندہ ثبوت چھوڑ گیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

وہاں سے ہم سب مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب کے گھر واپس گئے انہوں نے پُر تکلف کھانا پیش کیا۔ اس کے بعد ہم واپس LAKE FOREST آگئے۔

اجلاس سوئم

مورخہ ۳۰ ستمبر بروز اتوار صبح ۱۰ بجے تیسرا آخری اجلاس زیر صدارت برادرم محمد صادق صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کنسیجدا کے ایک بھائی مکرم ثناء اللہ صاحب نے کی اور نظم بھی کنسیجدا سے آئے ہوئے مکرم مبارک احمد خان صاحب نے پڑھی۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی "تحریکات" کے موضوع پر تقریر کی جس میں فضل عمر فاؤنڈیشن نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ قرآن کلاس۔ قرآن کریم کی اشاعت نصرت جہاں سکیم اور وقف عارضی جیسی تحریکات پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور ان کے خوشکن نتائج کو بیان کیا۔ اس کے بعد پروفیسر [illegible] صاحب نے تقریر کی جس میں آپ نے ایک مسلمان کی قرآنی صفات اور اخلاق کو بیان کیا اور احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کی روشنی میں اپنے اندر اعلیٰ اسلامی اخلاق پیدا کرنے کی تلقین کی۔

پروفیسر صاحب کے بعد خاکسار نے تقریر کی اور سیرالیون میں جہاں قریباً گیارہ سال تک مجھے فریضہ تبلیغ بجا لانے کی خدا تعالیٰ نے توفیق دی، کے احمدیہ مشن کی تاریخ، حالات اور تدریجی ترقی سے حاضرین کو آگاہ کیا اور مشن جو اس وقت تعلیمی اور میڈیکل خدمات اس ملک میں بجا لا رہا ہے اور وہاں کی حکومت اور عام پبلک پر جو اس کا اثر ہے اس کا تفصیلی ذکر کیا۔ اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے نتیجہ میں جو وہاں غیر معمولی ترقی ہوئی اور حضور اقدس نے جس رنگ میں ان کو پیار شفقت اور محبت سے نوازا اس کو واضح طور پر بیان کیا۔

خاکسار کے بعد برادرم یوسف علی صاحب نے "احمدیت امریکہ میں" کے موضوع پر تقریر کی اور احباب جماعت کو اشاعت اسلام کی خاطر مزید قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔

بعد ازاں برادرم رشید احمد صاحب امریکن نے "حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چند یادیں" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا آپ کی تقریر حضرت مصلح موعودؓ سے ذاتی تعلقات کے واقعات پر مشتمل تھی جو اپنے اندر بہت حد تک جذباتی پہلو لئے ہوئے تھی لہذا اس کا سامعین پر بہت گہرا اثر ہوا آخر میں تو برادرم رشید احمد صاحب حضرت مصلح موعودؓ کا ایک خط جو ان کے نام تھا پڑھتے ہوئے اتنا جذبات پر قابو نہ رکھ سکے ان کی آواز بھرا گئی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور مزید تقریر جاری نہ رکھ سکے اور بیٹھ گئے۔ میں نے دیکھا کہ حاضرین میں سے اکثر کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے — ہمارے ایک مصری بھائی جن کا اوپر ذکر آچکا ہے ان کو میں نے دیکھا کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبا رہی ہیں اور کافی دیر تک ان کے چہرہ پر ایسے ہی آثار نمایاں رہے۔

دراصل برادرم رشید صاحب کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے ایک ذاتی تعلق تھا آپ نے قریباً آٹھ سال حضورؓ کی صحبت میں گزارے اور جو پیار، شفقت اور محبت ان کو اس وجود مبارک سے ملا اس کی یادیں اب تک ان کے ذہن میں قائم ہیں اور ان کو بیان کرتے ہوئے وہ جذبات پر قابو نہیں پا سکتے۔

برادرم رشید احمد صاحب کے بعد مکرم مبارک احمد خان صاحب جو کینیڈا سے تشریف لائے اور حاضرین سے کینیڈا میں احمدیت کی تاریخ اور ترقی کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ بھی رشید احمد صاحب کی تقریر سے اتنے متاثر تھے کہ سٹیج پر آتے ہی بے اختیار حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک نظم [illegible] پڑھنی شروع کر دی اور آپ کی آواز اتنی خوش الحان اور جاذبیت والی تھی کہ ہر فرد حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یاد میں تڑپنے لگا۔

اس تقریر کے بعد مکرم برادرم محمد صادق صاحب آف نیویارک جو صدر جلسہ تھے اٹھے اور جوش میں آکر قرآن کریم کے ایک رکوع کی تلاوت شروع کردی باوجود اس کے کہ آپ امریکن ہیں اور آپ نے اسلام قبول کرنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کیا آپ کا تلفظ نہایت عمدہ تھا۔

اس کے بعد مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ مبلغ انچارج امریکہ تشریف لائے اور کنونشن کے بارہ میں مختصر ریمارکس کے بعد آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سے درخواست کی کہ سٹیج پر تشریف لا کر اختتامی دعا فرمائیں، چنانچہ محترم صاحبزادہ صاحب تشریف لائے اور تمام حاضرین سمیت دعا فرمائی اور اس طرح یہ روحانیت سے پُر ایام اختتام پذیر ہوئے۔

۲ بجے سب احباب نے مل کر ہال میں دوپہر کا کھانا کھایا اور نماز ظہر و عصر کے بعد ایک دوسرے سے گلے مل کر جدا ہوئے اور اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوگئے۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کے لوگوں کے دل جو مادی لحاظ سے سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہے ہدایت کے قبول کرنے کے لئے کھول دے اور انہیں اسلام اور احمدیت سے وابستہ کر کے صحیح امن اور آشتی کا علمبردار بنا دے۔

تاثرات واقفین عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی جاری فرمودہ بابرکت تحریک "وقف عارضی" میں شامل ہونے والے احباب اس کے گوناگوں فوائد اور برکات کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ دو واقفین عارضی کے تاثرات درج ذیل ہیں۔

مکرم منیر احمد صاحب بٹ اپنا عرصہ وقف پورا کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

"یہ تحریک کئی لحاظ سے بہت بابرکت ہے خصوصاً اپنی اور جہاں جاتے ہیں ان کی تربیت پھر نئی جماعت کے افراد سے ملاقات و واقفیت، ان کی مشکلات کے حل کی کوشش و دعا ۔۔۔۔ اس تحریک کا غیر از جماعت احباب پر بھی بڑا اثر ہوتا ہے۔ خاکسار کے یہاں رشتہ دار بھی موجود ہیں ۔۔۔ میرے سامان یعنی بستر، برتن اور سٹوو وغیرہ دیکھ کر بہت حیران ہوئے۔ خاکسار نے حضور کی ہدایت سے انہیں مطلع کیا جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔"

مکرم چوہدری امان اللہ صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں رپورٹ بھجواتے ہوئے لکھا:۔

"میں نے چند باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ماہ اگست میں دو ہفتے وقف کئے تھے جسے حضور نے قبولیت کے شرف سے نوازا۔ اتفاق سے بی اے کے امتحان لیٹ ہو گئے اور اگست میں ہی میری ڈیوٹی امتحان لینے میں بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ لگ گئی مگر میں نے وقف کے پیش نظر اسے چھوڑ دیا اور وقف پر جانے کو بہتر سمجھا گو اس میں مادی فوائد تھے لیکن اس بابرکت تحریک کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے فضل اور حضور کی دعاؤں کی برکت سے مجھے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق ملی۔"

احباب کرام سے درخواست ہے کہ خدمت قرآن کے اس جہاد اکبر میں شامل ہو کر سعادت دارین حاصل کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

فریضہ زکوٰۃ اور ماہ رمضان المبارک

اگرچہ ادائیگی زکوٰۃ کے لئے کسی خاص مہینے کی تخصیص نہیں جس مال کو جمع ہوئے ایک سال کا عرصہ گذر جائے اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ تاہم بعض دوست ثواب و برکت کے حصول کے لئے رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہیں۔ ایسے مخلص اور دیندار پیشہ احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ رمضان المبارک اپنے تمام تر فیوض و برکات کے ساتھ آچکا ہے۔ اس لئے اپنی واجب الادا زکوٰۃ کی رقوم مرکز میں جلد ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بیش از بیش برکت دے۔ آمین۔

ناظر بیت المال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی کشتی کو پار لگانا ہمارے ذمہ ہے

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ہمارے محبوب آقا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیرونی ممالک کا دورہ فرما چکے ہیں۔ اور اسلام کی تبلیغ کے پروگرام کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے لئے دن اور رات مصروف عمل ہیں تا دنیا کے بسنے والے تمام انسان حضرت اقدس رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"یاد رکھو یہ زمانہ ہماری جماعت کے لئے نہایت ہی نازک ہے نہ صرف ہماری جماعت کے لئے بلکہ سارے اسلام کے لئے نازک ہے۔ دوسرے مسلمان اس حقیقت کو سمجھیں یا نہ سمجھیں ہماری جماعت اس بات کی مدعی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے تازہ پیغام کی حامل ہے اگر دوسرے لوگ اپنے فرائض کی ادائیگی میں غفلت کرتے ہوں تو اس کا یہ نتیجہ نہیں نکلنا چاہیئے کہ ہم بھی غافل ہو جائیں......

پس یہ وقت ہماری جماعت کے لئے نہایت ہی نازک ہے۔ اس لئے کہ اسلام کی کشتی کو پار لگانا ہمارے ذمہ ہے۔"

ہمارے مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر غلبہ اسلام کے لئے اپنی قربانیوں کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں تاکہ ہم اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں تمام دنیا کے انسانوں کو اسلام اور احمدیت کے جھنڈے تلے جمع ہوتا دیکھ لیں۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قرارداد تعزیت

ہم ممبران جماعت احمدیہ بادامی شہر ضلع نواب شاہ نہایت افسوس اور دکھ سے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب صحابی گوٹھ جمالی پور کی وفات پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ مولوی صاحب مرحوم نے ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست حق پرست پر بیعت کی تھی۔ مرحوم سلسلہ کے فدائی اور تہجد گزار تھے۔ باوجود پیرانہ سالی کے پانچوں وقت نماز مسجد میں ادا کرتے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے۔ اور پسماندگان کو ان کے نقش قدم پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر جماعت احمدیہ بادامی شہر نواب شاہ)

انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں کثرت کے ساتھ شریک ہوں

(قائد عمومی)

خدام بھائیوں کیلئے

رمضان المبارک کا خصوصی پروگرام

رمضان المبارک میں شعبہ تربیت کا ایک خصوصی پروگرام تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو بھجوایا جا چکا ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام سے ہر خادم کو آگاہ کریں اور اسے کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم تربیت مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم عزیز عبداللطیف صاحب قادر (لطیف موٹرز) خدا تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہونے کی حالت میں میو ہسپتال سے مورخہ ۶ اکتوبر بروز پیر واپس گھر لوٹ آئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ گو عزیز کا اپریشن تو کامیاب ہوا ہے لیکن تا حال نقاہت باقی ہے خاکسار بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو تندرستی صحت و عافیت سے رکھے اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (خواجہ محمد رشید احمد سیالکوٹی واقف زندگی)

۲۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ گذشتہ ماہ بہت زیادہ بیمار ہو گئی تھیں۔ گو اب صحت یاب ہو گئی ہیں لیکن ابھی تک کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام سے ان مبارک ایام میں ان کی کامل صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اکرم ایم اے - مربی سلسلہ احمدیہ دادو)

پیور الفافا ٹانک

روزمرہ زندگی سے پیدا ہونے والی کمزوری دور کرتا بھوک بڑھاتا غذا جزو بدن بناتا اور خون پیدا کرتا ہے کمزوری اعصابی اور ضعف ختم کرنے میں بے نظیر ہے۔ ۲/۳ بڑی ۵۰/۔

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

شہزین

شہزین

شہزین

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ — ٹنڈو محمد خان

سب سے اعلیٰ مزیدار اور فائدہ بخش ہے

تریاق سلیمانی

ہیضہ، متلی، قے، اسہال میں اکسیر ہے

الناصر دواخانہ ربوہ

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی دوا غذا کی غذا۔ آم کی گٹھلیوں کے دام طبی گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات

قیمت ۵/- علاوہ محصول ڈاک

برانچ ہالٹرز کمپنی (آف کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین لٹھا کیمبرک ململ رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون ملز ۷۹۴۶ — فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳ — فون دکان گول کپڑا ۲۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

مرض اٹھرا کا شافی علاج حب مفید اٹھرا چند گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳ گول بازار لائلپور فون ۷۰۵۴

مصر نے شرم الشیخ اور قنطارہ شرقی پر بھی قبضہ کر لیا

شامی اور مصری فوجوں کی پیش قدمی برابر جاری ہے

قاہرہ ۹ر اکتوبر۔ مصر اور شام کی فوجوں نے اسرائیل کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے اور عرب فوجیں دونوں محاذوں صحرائے سینا اور مرتفع الجیلان میں برابر پیش قدمی کر رہی ہیں۔ مصری فوجی ہائی کمان کے اعلان کے مطابق مصری فوجوں نے نہر سویز کے مشرقی کنارے پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے بعد کل صحرائے سینا میں خلیج عقبہ کی کلیدی بندرگاہ شرم الشیخ اور سینا کے صوبائی دارالحکومت قنطارہ شرقی پر قبضہ کر لیا ہے۔ شہر کی عرب آبادی نے اپنی فوجوں کی فتح پر بہت خوشی کا اظہار کیا اور ان کی پوری مدد کی۔ مصری فوجوں نے تیل کے کنوؤں پر بھی حملہ کیا اور انہیں آگ لگا دی تاکہ اسرائیلی صحرائے سینا کے تیل کو استعمال نہ کر سکیں۔

شامی فوجوں نے مرتفع الجیلان کے بیشتر علاقے آزاد کرا لئے ہیں بالخصوص سطح مرتفع کا تمام وسطی علاقہ اب ان کے مکمل کنٹرول میں ہے۔ شامی فوج کے ایک ترجمان نے اسرائیل کے اس دعوے کو کہ اس کی فوج نے جوابی حملہ کر کے شامی فوجوں کو پیچھے دھکیل دیا ہے اور الجیلان کے علاقوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے جھوٹ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ جھوٹ بول کر اپنے عوام کے حوصلے کو بلند کرنا چاہتا ہے۔

جب سے جنگ شروع ہوئی چار روز کے اندر اندر مصری اور شامی فوجیں اب تک اسرائیل کے ۱۵۰ ہوائی جہاز، ۴۰۰ ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں چار بحری جہاز اور راڈار کی تنصیبات تباہ کر چکی ہیں۔ علاوہ ازیں انہوں نے بھاری مقدار میں گولہ بارود اور خود کار اسلحہ پر بھی قبضہ کیا ہے اور بہت سے اسرائیلی فوجیوں اور پائلٹوں کو قیدی بنا لیا ہے۔

اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے جوابی حملہ کر کے مصر اور شامی فوجوں کی نہ صرف پیش قدمی روک دی ہے بلکہ انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا ہے جس کی عرب ہائی کمان نے سختی سے تردید کی ہے۔

عرب ممالک اسرائیل کے خلاف متحدہ محاذ بنانے میں کامیاب ہو گئے

عربوں کا پلہ بھاری ہے۔ محاذ جنگ کا دورہ کرنے کے بعد غیر عرب مبصرین کی رائے

بیروت ۹ر اکتوبر۔ غیر عرب مبصرین نے محاذ جنگ کا دورہ کرنے کے بعد بتایا ہے کہ عرب فوجیں ۱۹۶۷ء کے مقابلے میں کہیں زیادہ تربیت یافتہ اور بہتر اسلحہ سے لیس ہیں۔ اور جنگ کے دو دن میں جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو جائے گی۔ ان مبصرین نے کہا کہ شامی فوجوں نے گولان اور مصری فوجوں نے صحرائے سینا میں جس تیزی سے پیش قدمی کی ہے اور اسرائیلی فضائیہ اور توپ خانے کو جتنا بھاری نقصان پہنچایا ہے اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ عربوں نے ۱۹۶۷ء کی چھ روزہ عرب اسرائیلی جنگ سے جو سبق حاصل کیا تھا اسے اچھی طرح یاد رکھا گیا اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عرب ریاستوں نے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کر لیا اور اسرائیل کے خلاف متحدہ محاذ بنانے میں کامیاب ہو گئے۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں تبدیلی آچکی ہے مثلاً اردن اور شام میں صلح ہو گئی ہے سعودی عرب مصر اور شام قریب آ گئے ہیں۔ اور تقریباً تمام عرب ملکوں میں سفارتی تعلقات بحال ہو گئے ہیں۔ یہاں تک کہ عراق نے جو ہمیشہ الگ تھلگ رہا کرتا تھا اعلان کیا ہے کہ وہ ایران سے اپنے تعلقات بحال کرے گا تاکہ جنگ میں شریک عرب ملکوں کی مدد پر پوری توجہ دی جا سکے۔ علاوہ ازیں مشرق وسطیٰ میں تبدیلی کا پتہ اس بات سے بھی چل جاتا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ ڈاکٹر ہنری کسنجر کے پیغام کے جواب میں شاہ فیصل نے جو عربوں میں سب سے زیادہ اعتدال پسند سمجھے جاتے ہیں دھمکی دی ہے کہ اگر اسرائیل کو امریکہ نے مقبوضہ عرب علاقوں کو خالی کرنے پر مجبور نہ کیا تو جنگ کے شعلے پورے مشرق وسطیٰ میں بھڑک اٹھیں گے

ضرورت ڈرائیور

ایک ادارہ کے لئے پڑھے لکھے ڈرائیور کی ضرورت ہے تنخواہ معقول ہو گی اور رہائش بھی دی ہو گی۔ درخواستیں معرفت ایڈیٹر الفضل آنی چاہئیں۔

نصرت جہاں سکیم میں افریقن دوستوں کی دلچسپی

مغربی افریقہ میں نصرت جہاں سکیم کے تحت جاری کردہ سکول جو عوام کی بے لوث خدمت کر رہے ہیں اس کا ہر طرف سے اعتراف کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ ہمارے ان سکولوں کی تعمیر و ترقی سے وہاں کے لوگوں کو جس حد تک دلچسپی ہے اس کا اندازہ اس خط سے ہوتا ہے جو ہمارے واقف ٹیچر مکرم لطیف شاہد صاحب نے وا (W.A) گھانا سے ۱۵ر اگست ۱۹۷۳ء کو ہمیں لکھا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

"ہر ہفتہ کے روز سکول کی نئی عمارت میں وقار عمل مناتے ہیں ۲۳ر ۱۱ کو پانچواں ہفتہ تھا۔ اندازاً ۵۰ سے ۶۰ تک لوگ کام کرنے کے لئے آتے ہیں اس کے علاوہ انصار اللہ کو علاقہ صاف کرنے کے لئے کہا ہے تو وہ بھی پچھلے دو ہفتوں سے آ رہے ہیں۔ مکرم امام صاحب بھی بنفس نفیس اس کام میں حصہ لیتے ہیں۔ اس وقار عمل میں دیگر کاموں کے علاوہ ۲۰۰ فٹ لمبا نالہ جس کی گہرائی ۲½ فٹ سے ۳ فٹ تک تھی پائپ لائن بچھانے کے لئے کھودا گیا۔

لطیف شاہد صاحب آگے چل کر اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کا بہت احسان ہے کہ سب کام بغیر کسی دقت کے ہو رہے ہیں۔ چیزیں خریدنے کے لئے جتنی رقم کا اندازہ ہوتا ہے اس سے کم ہی خرچ آتا ہے پچھلے دنوں جب کہ سکول میں پانی نہیں آتا تھا۔ پانی کی بہت کمی تھی۔ پی ڈبلیو ڈی (P.W.D) سے رابطہ قائم کیا گیا لیکن وہاں سے صرف ایک پانی کا ٹینک حاصل کر سکے۔ جو کہ بہت ہی کم تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بارش ہو گئی۔ اور پانی ضرورت سے زیادہ جمع ہو گیا۔ کمروں میں بھرتی کو نیچے دبانے کے لئے پانی ڈالنے کی ضرورت تھی۔ اور قدرتی مدد حاصل ہو گئی۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان افریقی بھائیوں کے اخلاص میں برکت ڈالے اور اسی طرح ہمارے واقف ٹیچروں اور ڈاکٹروں کا اللہ تعالیٰ خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

انما الاعمال بالنیات

انسان اس دنیا میں آئے اور ایک عام دنیا دار کی طرح زندگی گزار کر چلا جائے یہ انتہائی بدقسمتی کی علامت ہے۔ لہذا ایک انسان کی یہ کوشش اور تڑپ ضرور ہونی چاہیئے کہ وہ اپنی زندگی میں کوئی خدمت سرانجام دے سکے۔ اس مقصد کے حصول میں کامیابی یا ناکامی یہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ کسی کوشش کو بار آور کرنا یا کسی خدمت کو مقبول بنانا یہ ہمارے خدائے رحیم کا کام ہے تاہم ایسی نیت کرنے سے ہماری ضمیر ضرور مطمئن ہو گی۔ کیونکہ اس سے زیادہ اور ہم کر بھی کیا سکتے ہیں۔ لہذا ایسی بے چین روحوں کے ساتھ خدمت سرانجام دینے کے نتیجہ میں ہی ہم اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء مبارک کے مطابق اپنے بچوں یعنی خدام سے ہر میدان میں آگے نکلنے کی امید کر سکتے ہیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم

(زعامت عالیہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ خالد ربوہ

ایک بلند پایہ علمی رسالہ ہے جو جماعت کے نوجوانوں کے لئے ہر ماہ قیمتی معلومات مہیا کرتا اور انہیں مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کے ایک ایک ممبر کو یہ رسالہ خود خرید کر پڑھنا چاہیئے۔ سالانہ چندہ صرف سات روپے ہے۔

(مینیجر رسالہ خالد۔ ربوہ)

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان واقع محلہ دارالعلوم شرقی ۵/۲ رقبہ ایک کنال مشتمل چار کمرے، باورچی خانہ اور سٹور۔ ایک برآمدہ وغیرہ جس میں بجلی لگی ہوئی ہے خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں۔ عبد الماجد خان۔ عارضی منزل دارالصدر غربی ربوہ